بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہٗ ونصلّی علٰی رسولہ الکریم   وعلٰی عبدہ المسیح الموعود

اے شہرِ خرد والو!

عبدالمنّان ناہیدؔ مرحوم

بے باکی و بے ادبی   ہر دَور کی بو لہبی
عربی ہو کہ ہو عجمی   کس کام کی بوالحکمی
اے شہرِ خِرَد والو!   ماضی پہ نظر ڈالو
اقوامِ گذشتہ کی   تاریخ کبھی دیکھی
اب نام و نشاں ان کا   دُنیا میں نہیں ملتا
کیا زعم تھا کثرت کا   یا طنز "اَرَاذِلُنَا"

(ملک محمد صفی اللہ خان قادیانی احمدی)

یا ”اَوۡلَتَعُوۡدُنَّ فِیۡ مِلَّتِنَا“ کیا تھا
کب حق سے نہ ٹکرائی رسم و رہِ آبائی

کب عاد و ثمود اُٹھّے ہیں شہر کہاں اُن کے
کیوں بہرِ پذیرائی تقدیرِ سدوم آئی

کس نے یہ کیا دعویٰ ”اَنَا رَبُّکُمُ الۡاَعۡلٰی“
کس آگ کو حُکم آیا ”بَرۡدًا وَّسَلٰمًا“

ایمان رہا غالب یا شعبِ ابی طالب
دانشور و داناؤ کچھ غور تو فرماؤ

یہ دشتِ جنوں میرا کیوں تم نے اسے گھیرا
کیوں دار ورسن لائے کیوں خشت بدست آئے

(ملک محمد صفی اللہ خان قادیانی احمدی)